بیرون دکان شیخ عبدالرحمٰن تاجر کتب چھاونی انبالہ صدر بازار سے باکفایت مل سکتی ہیں

ہو الولی

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

از تصنیف حضرت دستگاہ حقایق انتباہ مجمع کمالات ظاہری و باطنی منبع مکارم حسنات صوری و معنوی زبدۂ مفسرین قدوۂ محدثین پیشوای سالکین فانی فی اللہ جناب جد امجدی حضرت مولانا مولوی شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ الموسوم بہ

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

مترجم

بتصحیح تام و صحت مالا کلام برای فائدہ ہر خاص و عام کمترین انام سید ظہیر الدین عرف سید احمد نواسۂ حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ السالکین فخر المتکلمین جناب مولانا مولوی شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سنہ ۱۳۱۱ھ

در مطبع احمدی متعلقہ مدرسہ عزیزی دہلی در بوقت طبع یافت

رسید و مدتے بر قبر مبارک متوجہ شد مراتب
جذب و سلوک ہمہ از ابتدا تا انتہا در نظر
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم طے کرد آنگاہ
این فقیر را بزکی و حکیم ملقب ساختند و طریقہ
عنایت فرمودند و آنچہ در علم مشکلات داشتم
پرسیدم جواب باصواب اکثر آن چیزہا
در رسالہ فیوض الحرمین نوشتہ ام و بیان
طریقہ در رسالہ ہمعات میسر شد و یکے ازان
جوابہا کہ در فیوض الحرمین مرقوم نیست اینجا
نوشتہ شد این فقیر در جناب آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عرض کرد بوجہے از
کلام روحانی کہ آنحضرت چہ میفرمایند در
فرقۂ شیعہ کہ محبت اہل بیت دعوی میکنند و
باصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عداوت
دارند افاضہ فرمودند کہ مذہب این جماعت
باطل است و بطلان مذہب ایشان از تامل
در تعریف امام کہ ایشان مقرر کردہ اند ظاہر
خواہد شد انتہی بعد افاقت ازان حالت در
معنے امام تامل کردہ شد معلوم گشت
کہ ایشان میگویند کہ امام معصوم مفترض
الطاعت می باشد و وحی باطنی کہ عبارت
از القای حکم الہی بر باطن است بطریق
اجتہاد یا الہام یا امن از خطا دران مسئلہ
او را اثبات می کنند و میگویند او را خدای
تعالی منصب کردہ است برائے مردمان

پہنچا اور ایک مدت تک روضۂ انور مین متوجہ بیٹھا
سب مراتب جذب و سلوک کے ابتدا سے انتہا
تک طے کیئے اوسوقت اس فقیر کو القاب زکی
و حکیم سے ملقب فرمایا اور ایک طریقہ عنایت
فرمایا اور جو جو علم مین مشکلات تھی مینے پوچھی
اور اونکا جواب باصواب پایا اُن مین سے اکثر
مینے رسالہ فیوض الحرمین لکھے ہین اور طریقہ کا
بیان رسالہ ہمعات مین میسر ہوا اور ایک اون
جوابو نمین سے جو رسالہ فیوض الحرمین مین نہین لکھا
اس مین لکھا ہے وہ یہ ہے کہ اس فقیر نے ایک وجہ
روحانی کلام سے حضور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم مین عرض کیا کہ فرقہ شیعہ کے واسطے کیا ارشاد
ہے کہ یہ اہلبیت کی محبت کا دعوی کرتے ہین اور
اصحاب رضی اللہ عنہم سے عداوت رکھتی ہین تو
افاضہ فرمایا کہ اس جماعت کا مذہب باطل ہے
اور ان کے مذہب کا بطلان ظاہر ہو جائیگا
جب غور کروگے لفظ امام کی تعریف مین جو انہون نے
مقرر کی ہے انتہی۔ بعد اوس حالت کے افاقہ سے
مینے جو غور کی تو معلوم ہوا کہ یہ کہتے ہین امام معصوم
مفترض الطاعت ہوتا ہے اور وحی باطنی کہ
عبارت ہے حکم الہی کے القا ہونے سے باطن
مین یا الہام یا امن خطا سے اوس مسئلہ مین
ثابت کرتے ہین بطریق اجتہاد کے اور کہتے
ہین کہ اوس کو خدا مقرر کرتا ہے لوگون
کے واسطے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲۱۲

تا ایشان را احکام الہی رسانند و بحقیقت معنی نبوت ہمین خصال رجوع می کنند زیرا کہ بعثہ اللہ لتبلیغ الاحکام حاصلش ہمین نصب و افتراض طاعت است پس بحقیقت ایشان قائل بختم نبوت نیستند و آئمہ را رضی اللہ عنہم معنی نبوت اثبات می کنند اگرچہ نام نبوت نمی گویند و ھل عقیدہ اقبح من ذلک و در عالم ظاہر این فقیر را از جہت بیعت و صحبت و خرقہ و اجازت و تلقین اشغال ہمہ این امور یا بعض این امور با جمیع خانوادہ ہای طریقہ کہ امروز بر روی زمین مشہورند یا اکثر آنہا ارتباط واقع شدہ است و الحمد للہ۔ از انجملہ درین رسالہ سند خانوادہ ہای مشہورہ می نویسد بالجملہ طریقہ قادریہ مشہور ترین طرق است در عرب و ہندوستان و نقشبندیہ در ہندوستان و ماوراء النہر شہرت تمام دارد و در حرمین نیز شائع شدہ و چشتیہ در ہندوستان بسیار مشہور است و سہروردیہ در نواحی خراسان و کشمیر و سند و کبرویہ در توران و کشمیر و شطاریہ در ہندوستان و شاذلیہ در مغرب و مصر و سوادان و مدینہ فی الجملہ در مغرب و عیدروسیہ در حضرموت سلسلہ صحبت این فقیر در طریق تہذیب باطن تا حضرت پیغامبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مستفیض متصل یقینی الوقوع است۔

کہ اونکو احکام الہی پہنچاوی اور فی الحقیقت نبوت کے معنے یہی خصلتین ہین اسواسطے کہ نبی کی تعریف یہی ہے کہ بعثہ اللہ لتبلیغ الاحکام یعنی اللہ نے اوسکو بھیجا ہے واسطے احکام پہنچانے کے اسکا حاصل یہی مقرر کرنا اور افتراض طاعت ہے تو یہ لوگ در حقیقت ختم نبوت کے قائل نہین ہین اور اماموں رضی اللہ عنہم کے واسطے نبوت ثابت کرتے ہین اگرچہ نبوت کا نام نہ لین اس عقیدہ سے بھی کوئی اور بدتر عقیدہ ہے اور عالم ظاہر مین اس فقیر کو وجہ سے بیعت اور صحبت و خرقہ اور اجازت اور تلقین اشغال کے یہ سب امور یا انمین کے بعضے امور سب خانوادوں طریقہ سے جو آجکی دن روئے زمین پر مشہور ہین یا انمین سے اکثر سے ربط حاصل ہے انمین سے اس رسالہ مین مشہور خانوادونکی سند لکھتا ہی حاصل کلام یہ کہ سب طریقوں سے قادریہ طریقہ عرب اور ہندوستان مین بہت مشہور ہے اور نقشبندیہ ملک ہندوستان اور ماوراء النہر مین بہت مشہور ہے اور حرمین مین بھی شائع ہوا ہی اور چشتیہ طریقہ ہندوستان مین بہت مشہور ہے اور سہروردیہ خراسان و کشمیر و سند کے نواحی مین اور کبرویہ طریقہ توران و کشمیر مین اور شطاریہ ہندوستان مین اور شاذلیہ مغرب مصر اور اوسکے نواحی اور مدینہ مین فی الجملہ مغرب مین اور عیدروسیہ طریقہ حضرموت مین اس فقیر کا سلسلہ صحبت تہذیب باطن کے طریق مین آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک مستفیض متصل یقینی الوقوع ہے

۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲